تبصرہ کتب

نام کتاب ۔ اسلامی حدود

مؤلف ۔ مولانا سید محمد متین ہاشمی ایم اے

ناشر ۔ شعبہ تصنیف و تالیف انجمن اصلاح المسلمین پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ

مطبع ۔ اسلامی السعودی مزنگ چونگی ۔ لاہور

قیمت ۔ ۳۵/ روپے

ملنے کا پتہ ۔ کتب خانہ شان اسلام راحت مارکیٹ ۔ اردو بازار ۔ لاہور

پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ خصوصاً حدود شرعیہ کے اجراء کے بعد اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اسلامی حدود کی وضاحت کے سلسلے میں کوئی عام فہم لیکن معیاری کتاب شائع کی جائے تاکہ شرعی عدالتیں اور قانون کے پیشہ سے تعلق رکھنے والے اصحاب استفادہ کر سکیں۔

مولانا محمد متین ہاشمی قابل صد مبارک باد ہیں کہ انہوں نے پوری محنت اور کاوش کے بعد وقت کی اس اہم ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے کتاب کے بنیادی اور مرکزی عنوانات و ابواب سے قبل شرعی حدود کے فلسفہ پر عقلی انداز سے بحث کی ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ اسلام فرد کی اصلاح کے ذریعے معاشرہ اور قوم کی اصلاح کی طرف قدم بڑھاتا ہے، صالح افراد کے بغیر پرامن متوازن اور مثالی معاشرے کا تصور بے معنی ہے۔

زیر نظر کتاب میں اس بحث کو خاصی تفصیل اور وضاحت سے بیان کرنے کی ضرورت تھی لیکن فاضل مؤلف نے نہ معلوم کیوں صرف حکیم الامت شاہ ولی اللہ دہلوی قدس سرہ کے ایک اقتباس پر اکتفا کیا۔

کتاب سات ابواب اور عنوانات پر مشتمل ہے۔ باب اول میں "زنا"، اس کی مختلف صورتیں، گواہی

کا معیار، سزا اور دیگر ضروری امور شامل ہیں۔ باب دوم میں "قذف" (یعنی جھوٹی تہمت) قذف کی شرعی حیثیت اور اجرائے حد وغیرہ کا ذکر ہے۔ باب سوم میں "شراب نوشی" (خمر کی تعریف)، شراب نوشی کی حد اور لوازمات خمر کا تفصیل سے ذکر ہے۔ باب چہارم میں "سرقہ" (چوری) اجرائے حد، کیوں اور کن حالات میں، اور ضروری تفصیل بیان کی گئی ہے۔

باب پنجم میں حرابہ (رہزنی) اس کے موجبات اور اس کی مختلف صورتیں زیر بحث لائی گئی ہیں۔ باب ششم میں بغاوت، اس کے انسداد اور جزا و سزا کا ذکر ہے۔ باب ہفتم میں ارتداد (دین اسلام سے انحراف) اس کی مختلف وجوہ، حد اور ضروری احکام بیان کیے گئے ہیں۔

یہی وہ مذکورہ سات قوانین اور حدود ہیں جن کا اجراء پاکستان میں کیا گیا۔ ان کے فیصلے اور جزاء و سزا کے احکام شرعی عدالتوں کے سپرد کیے گئے ہیں۔ اس لیے منصفین، قانون کے محافظ اور قانونی ادارے اس کتاب سے خاطر خواہ استفادہ کر سکیں گے۔ اسلامی قوانین اور اس کے بنیادی مآخذ، قرآن و سنت اور فقہ اسلامی عربی زبان میں ہیں اور ایک عام آدمی کے لیے ان سے براہ راست استفادہ ممکن نہیں، اس لیے ان قوانین کو سلیس اور سادہ اردو میں ترتیب دے کر پیش کرنا موجودہ حالات میں اہل علم اور اہل ضرورت کی بہت بڑی خدمت ہے۔

کتاب کی بڑی خوبی یہ ہے کہ مؤلف نے اس اعتراف کے باوجود کہ "چونکہ ہمارے ملک میں اہل سنت والجماعت کی اکثریت ہے اور فقہ حنفی شائع و ذائع ہے اس لیے زیادہ تر احناف کی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے"۔ اہل سنت کے جو دیگر فقہی مسالک ہیں مثلاً شافعیؒ، مالکیؒ اور حنبلیؒ، ان کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ اہل سنت کے چاروں فقہی مسالک کے ساتھ اکثر مقامات پر شیعہ زیدیہ کا مسلک بھی بیان کیا ہے۔ امام محمد اور امام ابو یوسف رحمہما اللہ نے جن بعض جزئیات و فروعات میں اپنے استاد امام ابو حنیفہؒ سے اختلاف کیا ہے اور منفرد رائے قائم کی ہے اس کی بھی نشان دہی کر دی ہے۔

مختلف مسائل میں فقہی مسالک کا اختلاف ظاہر کرنے سے یقیناً کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوا ہے۔

اہل علم کو تعزیرات کے بارے میں مختلف فقہاء کی آراء ایک ہی جگہ مل جائیں گی اور ان کو ضخیم کتب کے مطالعہ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ مؤلف نے کوئی فقہی مسلک معتبر حوالے کے بغیر نہیں لکھا۔ اس لئے اگر کوئی صاحب مزید تحقیق و تفصیل کے طالب ہوں تو اصل ماخذوں اور مراجع کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔

انجمن اصلاح المسلمین کی مساعی جمیلہ بھی لائق صد تحسین ہے جس نے ایک پس ماندہ علاقہ میں جہاں تعلیمی اور ادبی سرگرمیاں مفقود ہیں اس اہم اور بنیادی مسئلہ کو سلجھانے کی کوشش کی ہے۔ اگر اسی جذبہ شوق اور خلوص کے ساتھ اسلام اور معاشرے کی خدمات سرانجام دی جاتی رہیں تو یقیناً یہ ایک بہت بڑی سعادت ہو گی۔

(حافظ محمد یونس)